اعلیٰحضرت بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مولانا نسیم البستوی
مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور

حالات مجدد مائۃ حاضرہ امام اہلسنت

الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تالیف لطیف

حضرت مولینا محمد صابر القادری الرضوی النسیم البستوی دامت برکاتہ

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ — لاہور

نام ——— اعلیٰحضرت بریلویؒ
مولف ——— مولینا محمد صابر نسیم بستوی
موضوع ——— احوالِ گرامی مجددِ اعظم
۱۳۷۹ھ
اشاعت اول ——— ۱۹۶۰ء مکتبہ امجدیہ، یوپی۔
اشاعت ثانی ——— ۱۹۷۶ء
کتابت ——— فوٹو آفسٹ
طابع ——— ندرت پرنٹرز، لاہور
ناشر ——— مکتبہ نبویہ ـ گنج بخش روڈ ـ لاہور
قیمت ——— ۷ روپے پچاس پیسے

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حلیۂ مبارک اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

ابتدائی عمر میں آپ کا رنگ چمکدار گندمی تھا۔ ابتداے وقت وصال تک مسلسل محنتہائے شاقہ نے رنگ کی آب و تاب ختم کردی تھی۔ چہرۂ مبارک پر ہر چیز نہایت موزوں و مناسب تھی۔ بلند پیشانی۔ بینی مبارک نہایت ستواں تھی ہر دو آنکھیں بہت موزوں اور خوبصورت تھیں۔ نگاہ میں قدرے تیزی تھی جو پٹھان قوم کی خاص علامت ہے۔ ہر دو ابرو کمان ابرو کے پورے مصداق ہے۔ لاغری کے سبب سے چہرہ میں گدازی نہ رہی تھی مگر ان میں ملاحت اس قدر عطا ہوئی تھی کہ دیکھنے والے کو اس لاغری کا احساس بھی نہ ہوتا تھا۔ کنپٹیاں اپنی جگہ بہت مناسب تھیں۔ ڈاڑھی بڑی خوبصورت گردار تھی۔ سر مبارک پر پٹے تھے جو کان کی لو تک تھے۔ سر مبارک پر ہمیشہ عمامہ بندھا رہتا تھا جس کے نیچے دو پلی ٹوپی ضرور اوڑھتے تھے۔ آپ کا سینہ باوجود اس لاغری کے خوب چوڑا محسوس ہوتا تھا۔ گردن صراحی دار تھی اور بلند تھی۔ جو سرداری کی علامت ہوتی ہے، آپ کا قد میانہ تھا۔ ہر موسم میں سوائے موسمی لباس کے آپ سپید ہی کپڑے زیب تن فرماتے۔ موسم سرما میں رزائی بھی اوڑھا کرتے تھے مگر سبز کا ہی اونی چادر بہت پسند فرماتے تھے۔

اور وہ آپ کے تن مبارک پر بجی بھی خوب تھی آپ بچپن ہی میں کچھ روز گداز رہے۔ پھر تو سب نے آپ کو چھریرا اور لاغر ہی دیکھا۔

آپ کو چودہ برس کی عمر میں درد گردہ لاحق ہوا جو آخر عمر تک رہا کبھی کبھی اس کے شدید دورے پڑ جاتے تھے۔ ایسے مزمن امراض خاصان خدا کی خاص علامت ہوتے ہیں۔ آپ کی آواز نہایت پر درد تھی اور کسی قدر بلند بھی تھی۔ آپ جب اذان دیتے تو سننے والے ہمہ تن گوش ہو جاتے تھے آپ بخاری طرز پر قرآن پاک پڑھتے آپ کا طرز ادا عام حفاظ سے جدا تھا۔ آپ نے ضاد کا مخرج جیسا ادا کیا بڑے بڑے قاریوں کا یہ کہنا ہے کہ ضاد کا مخرج ایسا صاف و ستھرا ادا کرتے کسی قاری کو نہ سنا۔ اس مخرج کی تحقیق میں آپ کا ایک رسالہ الجام الصاد عن سنن الضاد بارہا چھپکر ملک میں شائع بھی ہو چکا ہے۔

آپ نے ہمیشہ ہندوستانی جوتہ پہنا جسے سلیم شاہی جوتہ کہتے ہیں۔ آپ کی رفتار ایسی نرم تھی کہ برابر کے آدمی کو بھی چلنا محسوس نہ ہوتا تھا۔

دعاگو۔ حسنین رضا خاں محلہ کانکر ٹولہ۔ بریلی (یوپی)